قلم سے اس میں بھی ہے۔ ممکن ہے انھوں نے یہ ترجمہ پہلے کرلیا ہو اور چھپا بعد میں ہو بہرحال یہ نمبر بھی معلومات افزا اور لائق مطالعہ ہے

فروغ اردو لکھنؤ جگر نمبر۔ مرتبہ سید احتشام حسین و ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۴۱۴ صفحات
کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت چھ روپیہ۔ پتہ:۔ دفتر فروغ اردو۔ نعمت روڈ۔ لکھنؤ۔

فروغ اردو لکھنؤ اگرچہ بقامت کہتر ہے مگر سنجیدہ ادبی ماہنامہ ہونے کے اعتبار سے بقیمت بہتر کا مصداق ہے۔ یہ ضخیم نمبر حضرت جگر کی یاد میں ہے۔ مرحوم کو اگرچہ شہنشاہ تغزل کے لقب سے عام طور پر یاد کیا جاتا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کا اردو شاعری میں مرتبہ کیا تھا؟ اس کا فیصلہ ابھی نہیں ہو سکتا۔ چند برس گذرنے پر ہی اس کی تعیین کی جا سکتی ہے چنانچہ زیر تبصرہ نمبر میں جو مضامین ہیں وہ مرحوم کے اخلاق اور ان کی شخصیت سے متعلق ہیں اور یا ان کی شاعری سے متعلق ہیں بھی تو ان میں عموماً ایک سی باتیں کہی گئی ہیں اور اصل تنقید کسی میں بھی نہیں ہے۔ بہرحال یہ نمبر اس اعتبار سے بڑا کامیاب اور لائق مطالعہ ہے کہ اس میں جگر کی شخصیت، اخلاق، اور ان کی شاعری سے متعلق بیک وقت جو مواد مل سکتا ہے اب تک کسی اور جگہ نہیں مل سکتا۔ لکھنے والوں میں نئے پرانے دونوں قسم کے ارباب قلم شامل ہیں امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

صبح نو پٹنہ جگر نمبر۔ مرتبہ وفا ملک پوری۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۹۶ صفحات، کتابت وطباعت بہتر
قیمت ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے۔ پتہ:۔ دفتر صبح نو۔ پوسٹ بکس نمبر ۴۲۔ پٹنہ ۴

اس میں شروع کے آٹھ صفحوں میں نظمیں اور قطعات تاریخ ہیں جن میں شعرائے کرام نے جگر کی وفات پر اپنے دلی تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ لکھنے والوں میں ملک کے مشاہیر شعرا بھی شامل ہیں جن کی نظمیں تاثراتی ہونے کے علاوہ فن کارانہ بھی ہیں اس کے بعد مضامین ہیں جو تعداد میں پندرہ ہیں مگر مختصر ہیں اور ان میں یا ذاتی مشاہدات وتاثرات ہیں اور یا شہنشاہ تغزل کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ آخر میں جمیل مظہری اور اختر قادری کی آویزش باہم جس کا چرچا سہیل کے مظہری نمبر کے بعد سے ہی نہایت افسوسناک اور شرم انگیز طریقہ پر شروع ہو گیا تھا اسی کے بارہ میں چند خطوط ہیں۔ مجموعی اعتبار سے یہ نمبر بھی جگر کی زندگی اور ان کے اوصاف وکمالات کے مختلف پہلوؤں پر ایک اچھا، مستند اور قابل مطالعہ مواد کرتا ہے اور اس لئے لائق قدر ہے۔ ماہ منیر خاں نے غالباً سبقت قلم سے مرادآباد کو "قصبہ" لکھ دیا ہے۔ حالانکہ وہ اتر پردیش کا مشہور اور بارونق شہر ہے! مگر لطف کی بات یہ ہے کہ ماہ منیر خاں صاحب لکھتے ہیں کہ جگر مرادآباد میں پیدا ہوئے تھے مگر اسی نمبر میں ثریا محمود ندرت لکھتی ہیں کہ جگر بنارس میں متولد ہوئے تھے۔ اب" کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا"

مجلس حیدرآباد مولوی عبدالحق نمبر۔ مرتبہ محمد منظور احمد صاحب۔ ضخامت ۲۲۰ صفحات۔ ٹائپ عمدہ اور جلی
قیمت تین روپیہ۔ پتہ:۔ اردو مجلس۔ اردو ہال۔ حمایت نگر۔ حیدرآباد (آندھرا پردیش)

مجلس۔ اردو مجلس حیدرآباد کا بلند پایہ سہ ماہی مجلہ ہے۔ زیر تبصرہ نمبر اس کی دو اشاعتوں کا مجموعہ ہے جو مولوی عبدالحق کے نام سے معنون ہے۔ موصوف علمی، تحقیقی، ادبی اور عام خدمات کے اعتبار سے اس دور میں ایک اہم اور عظیم شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ اپنی ذات سے ایک ادارہ اور ایک انجمن ہیں۔ انھوں نے تنہا وہ کام کئے ہیں کہ اداروں سے بن پڑنا مشکل ہے۔ اس لئے بجا طور پر یہ نمبر موصوف کی عظیم الشان خدمات کے اعتراف وتشکر میں شائع کیا گیا ہے اس میں تاثراتی مضامین بھی ہیں جن سے مولوی صاحب کے اخلاق وعادات اور ان کی طبعی ومزاجی خصوصیات پر روشنی پڑتی ہے اور وہ مضامین بھی ہیں جن میں موصوف کے علمی وادبی کارناموں اور ان کی خصوصیات تحریر وانشا کا جائزہ